عشرہ ذی الحج

ڈاکٹر حبیب الرحمٰن

DBF سیرت ریسرچ سینٹر، ڈیفنس کراچی، پاکستان

اجتماعی قربانی

اس عید سعید کے موقع پر غرباء، مساکین اور فقراء کو اپنی خوشیوں میں شامل کیجیے!!!

شرعی تقاضوں کے عین مطابق

فی حصہ =/8000 روپے

اپیل: دلشاد بیگم فاؤنڈیشن کے فلاحی ورفاعی کاموں میں فراخدلانہ تعاون فرمائیں۔ شکریہ

نوٹ: اجتماعی قربانی کا تمام گوشت غرباء، مساکین اور فقراء میں تقسیم کردیا جائے گا۔

زیر اہتمام: دلشاد بیگم فاؤنڈیشن، کراچی پاکستان

Reg. No. **KAR 090/2013/14**
DILSHADBEGUM
FOUNDATION

2-C, 2nd floor, Highland Traders Building Sunset
Commercial Lane, Street No. 6, DHA, Phase II Ext.
Karachi, Pakistan.
Branch: Meezan Bank, Phase II Ext.
AccountNo.: (0115)010-131-6232

برائے رابطہ فون: 0213-5395928 موبائل: 0306-2907434
Email: dbf.sep@gmail.com Website: www.dbf.org.pk

قرآن کریم کی روشنی میں عشرہ ذوالحجہ کی فضیلت

قرآن کریم نے ذوالحجہ کے مہینے کے شروع کے دس دن اور راتوں کی قسم ان الفاظ میں اٹھائی ہے۔

وَ الْفَجْرِ ، وَ لَيَالٍ عَشْرٍ ۔ (پارہ:30، سورۃ الفجر، آیت نمبر:1-2)

ترجمہ: قسم ہے فجر کی اور دس راتوں کی۔

فجر سے مراد پہلی ذوالحجہ کی صبح یا فجر ہے اور یہاں لَيَالٍ عَشْرٍ کے بارے میں حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ ان راتوں سے مراد ذوالحجہ کی پہلی دس راتیں ہیں۔

احادیث مبارکہ میں بھی اس ماہ کے فضائل بیان کیے گئے ہیں، خصوصاً اس کے پہلے عشرہ کی متعدد فضیلتیں وارد ہیں۔

احادیث کی روشنی میں عشرہ ذی الحجہ کی فضیلت:

مسلمانوں کی ایک مخصوص تعداد ان دنوں میں حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کرنے کے لیے مکۃ المکرّمہ پہنچی ہوئی ہوتی ہے، جب کہ اُمت کی اکثریت اس وقت اس فریضے کی ادائیگی نہیں کر رہی ہوتی۔ چنانچہ آپ ﷺ کی سیرتِ مطہرہ اور آپ ﷺ کی حیاتِ طیبہ کے اسی پہلو کی طرف سب کو متوجہ ہونا چاہیے کہ نفلی عبادات، نوافل، انفاق فی سبیل اللہ، ذکر واذکار کی طرف خصوصی توجہ کی جائے۔ آپ ﷺ کی حیاتِ طیبہ سے ثابت ہے کہ حج بیت اللہ کا فریضہ آپ ﷺ نے زندگی میں ایک مرتبہ ادا کیا ہے، جب کہ ان دنوں میں عبادات کی ترغیب وتحریض کا خصوصی تذکرہ آپ ﷺ کی سیرتِ مطہرہ میں ملتا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ عزوجل کے پیارے رسول ﷺ نے فرمایا:

مَا مِنْ اَیَّامِ الْعَمَلُ فِیْهِنَّ اَحَبُّ اِلَی اللّٰهِ مِنْ هٰذِهِ الْاَیَّامِ الْعَشَرَةِ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَا الْجِهَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ فَلَمْ یَرْجِعْ مِنْ ذٰلِکَ بِشَیْءٍ۔ (مشکوٰۃ شریف، جلد: 1، حدیث نمبر: 1460، ص458)

ترجمہ: کوئی ایسا دن نہیں جس میں اللہ کے نزدیک ان دنوں سے زیادہ کوئی نیکی محبوب ہو۔ صحابہ کرام نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! اللہ کی راہ میں جہاد کرنا بھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں اللہ کی راہ میں جہاد کرنا بھی مگر جب کہ کوئی شخص اپنی جان اور مال لے کر اللہ کی راہ میں نکلا اور ان میں سے کچھ لے کر بھی واپس نہ آیا۔

اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا اللہ کی سربلندی کے لیے کفار و مشرکین سے جہاد کرتا ہے، اس کے بدن پر زخم آتے ہیں وہ انہیں برداشت کرتا ہے، اسے تکلیف ہوتی ہے وہ صبر کرتا ہے اور اپنی پیاری جان کا نذرانہ پیش کر کے مجاہد کا عظیم رتبہ حاصل کرتا ہے مگر اس کے باوجود جو شخص ذی الحجہ کے دس دن اللہ عزوجل کی عبادت اور اس کی اطاعت و بندگی میں گزار دے۔ اس کی یہ نیکیاں مجاہد فی سبیل اللہ کی نیکیوں سے بھی بڑھ جاتی ہیں۔

عشرہ ذی الحجہ کی اہمیت:

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ایک شخص گانا سننے کا بہت دلدادہ تھا لیکن ذی الحجہ کا چاند دیکھ کر صبح سے روزہ رکھ لیتا تھا، اس کی اطلاع حضور اقدس ﷺ تک پہنچی، حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو بلا کر لاؤ، وہ شخص حاضر خدمت ہوا، آپ نے دریافت فرمایا کہ تم ان دونوں کے روزے کیوں رکھتے ہو؟ (کون سی ایسی چیز ہے جس نے تم کو ان دونوں کے روزوں پر ابھارا)

اس نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! یہ دن حج کے ہیں اور عبادت کے ہیں اور میری خواہش ہے کہ اللہ ان کی دعا میں مجھے بھی شریک کر دے، حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا تم جو روزے

رکھتے ہو اس کے ہر روزے کے عوض تم کو سو غلام آزاد کرنے، قربانی کے لئے حرم میں سو اونٹ بھیجنے اور جہاد میں سواری کے لئے سو گھوڑے دینے کا ثواب ہوگا۔

(مشکوٰۃ شریف، جلد: 1، حدیث نمبر: 1471، ص 462)

عشرہ ذی الحجہ کے روزے نفلی ہیں، ایسا نہیں کہ اگر کوئی شخص نہ رکھے تو گنہگار ہوگا، خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو ان دنوں میں روزہ رکھتے ہیں اور خدائے وحدہ لاشریک کی خوشنودی حاصل کرتے ہیں۔ ہمیں بھی کوشش کرنی چاہیے کہ ان ایام میں روزے رکھ کر مذکورہ بالا فضائل و برکات کو حاصل کریں، اللہ عزوجل ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

دن کو روزے رات کو قیام:

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول تاجدارِ مدینہ ﷺ نے فرمایا:

مَامِنْ اَیَّام اَحَبُّ اِلَی اللّٰہِ اَنْ یُّتَعَبَّدَ لَه فِیْھَا مِنْ عَشَرِ ذِی الْحَجَّةِ یَعْدِلُ صِیَامُ كُلِّ یَوْمٍ مِّنْهَا بِصِیَامِ سَنَةٍ وَّ قِیَامُ كُلِّ لَیْلَةٍ مِّنْهَا بِقِیَامِ لَیْلَةِ الْقَدْرِ۔ (مشکوٰۃ المصابیح)

ترجمہ: اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ دن جس میں اس کی عبادت کی جائے، ذی الحجہ کے دس دن ہیں کہ اس کے ہر دن کا روزہ ایک سال کے روزوں کے برابر اور ہر رات کا قیام شبِ قدر کے قیام کے برابر ہے۔

حضرتِ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے عشرہ ذی الحجہ کی کسی تاریخ کو رات بھر عبادت کی تو گویا اس نے سال بھر حج اور عمرہ کرنے والے کی سی عبادت کی اور جس نے عشرہ ذی الحجہ کے روزے رکھے تو گویا اس نے پورے سال عبادت کی۔

کتنی عظیم فضیلت ہے ذی الحجہ کے عشرہ کی کہ بندہ ایک روزہ رکھے اور مولیٰ ایک سال کے روزے کا ثواب عنایت فرمائے۔ بندہ ایک رات قیام و عبادت میں گزارے اور

مولیٰ عزوجل شب قدر میں عبادت کرنے کا ثواب عطا فرمائے۔ شبِ قدر جس میں عبادت کرنا ایک ہزار راتوں کی عبادت سے بڑھ کر ہے، بندہ بڑی آسانی کے ساتھ عشرہ ذی الحجہ کی کسی شب میں عبادت کر کے وہ فضیلت حاصل کر سکتا ہے۔

عشرہ ذی الحجہ اور اعمالِ صالحہ:

جو شخص ان دس ایام کی عزت وقدر کرتا ہے اللہ تعالیٰ یہ دس چیزیں اس کو مرحمت فرما کر اس کی عزت افزائی کرتا ہے۔

1۔ اس کی عمر میں برکت عطا فرماتا ہے۔

2۔ اس کے مال میں برکت عطا فرماتا ہے۔

3۔ اس کے اہل وعیال کی حفاظت فرماتا ہے۔

4۔ اس کے گناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے۔

5۔ نیکیوں میں اضافہ فرماتا ہے۔

6۔ موت کے وقت نزع میں آسانی پیدا فرما دیتا ہے۔

7۔ قبر اور قیامت کے دن کی تاریکیوں اور اندھیروں میں اسے نور اور روشنی عطا فرمائے گا۔

8۔ میزان میں نیکی کے (وزن) کو زیادہ کر دیتا ہے۔

9۔ دوزخ کے طبقات میں داخل ہونے سے نجات عطا فرماتا ہے۔

10۔ جنت کے درجات پر عروج وبلندی عطا فرماتا ہے۔

جس نے اس عشرے میں کسی مسکین کو کچھ خیرات دی اس نے گویا اپنے پیغمبروں کی سنت اور طریقہ کے مطابق صدقہ دیا، جس نے ان دس دنوں میں کسی کی عیادت کی اس نے اولیاء اللہ اور ابدال کی عیادت کی، جو کسی کے جنازہ کے ساتھ گیا گویا اس نے شہیدوں کے جنازہ میں شرکت کی ، جس نے کسی مومن کو اس عشرے میں لباس پہنایا اللہ تعالیٰ اس کو

اپنی طرف سے خلعت پہنائے گا، جو کسی یتیم پر مہربانی کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر عرش کے نیچے مہربانی فرمائے گا، جو شخص کسی عالم کی مجلس میں اس عشرہ میں شریک ہوا وہ گویا انبیا اور مرسلین علیھم السلام کی مجلس میں شریک ہوا۔ (غنیۃ الطالبین)

میرے مسلمان بھائیوں اور بہنوں! عشرہ ذی الحجہ کی عزت کرنے سے مراد یہ ہے کہ ان دس ایام میں فرائض وواجبات کی پابندی کے ساتھ ساتھ حتی الامکان نفلی عبادتیں کرتا رہے۔ اگر ہم نے یقیناً اس ماہ کی عزت کی تو مذکورہ بالا فرمان کے مطابق ہمیں بے شمار برکتیں میسر آئیں گی۔

عشرہ ذی الحجہ اور انبیائے کرام:

شیخ ابوالبرکات نے بالاسناد حضرت عباس سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: ذی الحجہ کے اول عشرہ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کی توبہ قبول فرمائی اور ان کو اپنی رحمت سے نوازا، اس وقت وہ عرفہ میں تھے۔ عرفہ میں حضرت آدم نے اپنی خطا کا اعتراف کر لیا تھا۔

اسی عشرے میں حضرت ابراہیم کو اللہ تعالیٰ نے اپنی دوستی سے نوازا (اپنا دوست اور خلیل بنایا) اسی عشرے میں حضرت ابراہیم نے کعبہ کی بنیاد رکھی۔ اسی عشرے میں حضرت موسیٰ کو کلام کی عزت عطا ہوئی۔ اسی عشرے میں حضرت داؤد کی لغزش معاف کی گئی۔ (ایضا)

یوم عرفہ کی فضیلت اور اس کا روزہ:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ہاں عظمت والا دن یوم النحر (قربانی کا دن) اور یوم عرفہ ہے۔ (احمد، ابوداؤد، عن عبداللہ بن قرط)

آپ ﷺ نے اس دن کی سب سے بہترین دُعا اسے قرار دیا ہے: لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لیے بادشاہت اور تعریف ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

یوم عرفہ یعنی نویں ذی الحجہ کے بارے میں حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک عرفہ سے زیادہ کوئی دن افضل نہیں۔ عرفہ کے دن اللہ تبارک وتعالیٰ آسمان دنیا کی طرف خاص تجلی فرماتا ہے۔ اور زمین والوں کے ساتھ آسمان والوں پر مباہات کرتا ہے، ان سے فرماتا ہے: میرے بندوں کو دیکھو کہ پراگندہ سر، گرد آلود، دھوپ کھاتے ہوئے، دور دور سے میری رحمت کے امیدوار حاضر ہوئے۔ تو عرفہ کے دن سے زیادہ، جہنم سے آزاد ہونے والے کسی دن میں نہیں دیکھے گئے۔ (مسند ابن خزیمہ، حصہ چہارم)

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عرفہ سے زیادہ کسی دن میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو جہنم سے آزاد نہیں فرماتا پھر ان کے ساتھ ملائکہ پر مباہات فرماتا ہے۔ (مسلم شریف)

غیر حاجی کے لیے عرفہ کا روزہ رکھنا نبی اکرم ﷺ کی سنت ہے اور اس کا عظیم اجر وثواب ذکر کیا گیا ہے۔

حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں: مجھے اللہ پر گمان ہے کہ عرفہ کا روزہ ایک سال قبل اور ایک سال بعد کے گناہ مٹا دیتا ہے۔ (مسلم، ابوداؤد، ترمذی)

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یوم عرفہ کے روزے کو ہزاروں دن کے روزوں کے برابر قرار دیتے ہیں اور دو سالوں کے گناہوں کی معافی، ایک سال گزشتہ اور ایک سال آئندہ کی۔ (فتاویٰ رضویہ)

مذکورہ بالا احادیث مبارکہ سے چند باتیں معلوم ہوئیں۔

1۔ عرفہ کے دن اللہ ﷻ آسمان دنیا کی طرف خاص تجلی فرماتا ہے۔

2۔ آسمان والوں سے زمین والوں پر فخر کا اظہار فرماتا ہے۔

3۔ عرفہ کے دن اللہ ﷻ کثیر تعداد میں گنہگاروں کو جہنم سے آزاد فرماتا ہے۔

4۔ عرفہ کے دن روزہ رکھنا ایک سال پیچھے اور ایک سال آگے کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

5۔ عرفہ کے دن روزہ رکھنا ہزاروں سال کے روزوں کے برابر ہے۔

لہٰذا ہمیں یوم عرفہ جیسی نعمت عظیمہ کی قدر کرتے ہوئے اس دن ضرور روزہ رکھنا چاہیے اور اللہ کی اس نعمت سے بھرپور استفادہ کرنا چاہیے۔

عشرہ ذی الحجہ کی عبادات:

ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ چار چیزیں ایسی ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے انہیں کبھی ترک نہیں کیا عشرہ ذی الحجہ کے روزے، عاشورہ کا روزہ، ہر مہینے کے تین روزے یعنی ایام بیض کے تین دن اور فجر کے فرضوں سے پہلے دو رکعت نماز۔ (غنیۃ الطالبین)

بزرگوں سے منقول ہے:

جو شخص ذی الحجہ کی پہلی جمعرات کی رات عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الکوثر ایک بار اور سورۃ الاخلاص ایک بار پڑھے صدقِ دل سے اس نماز کا پڑھنے والا اپنی زندگی میں ہی اپنا مقام بہشت بریں میں دیکھ لے گا۔

جو شخص ذی الحجہ کے مہینے میں جمعہ کے دن چھ رکعت نماز نفل پڑھے ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الاخلاص پندرہ بار پڑھے اور بعد سلام دس مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ پڑھے اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھ کر نماز کی

قبولیت اور بخشش گناہ کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ، اللہ تعالیٰ اپنی قدرتِ کاملہ سے اس نماز پڑھنے والے کو اس کے گناہ معاف فرما کر بہشت میں داخل فرمائے گا۔

ذی الحجہ کی آٹھویں شب کو بعد نماز عشاء 16 رکعت نماز نفل آٹھ سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک ایک بار اور سورۃ الاخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھے اس نماز کا بے انتہا ثواب ہے اور یہ نماز مغفرت کے لئے بہت افضل ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص عرفہ کے دن ظہر و عصر کے درمیان چار رکعتیں اس ترکیب سے پڑھتا ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ ایک بار اور سورۃ الاخلاص پچاس بار تو اس کے لئے ہزاروں نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

ذکر اللہ و دعا و تلاوت کی کثرت:

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ: وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَاتٍ۔

ذوالحجہ کے ان پر انوار ایام میں ذکر الٰہی اور تکبیر و تحمید کا بھی کثرت سے اہتمام کرنا چاہیے۔

فرض نماز اور نوافل نماز بھی جلیل القدر اور افضل ترین عبادات میں شامل ہے۔ لہٰذا ہر مسلمان کو بروقت اور باجماعت نماز ادا کر کے اس پر محافظت اور ہمیشگی کرنی چاہیے۔ عشر ذی الحجہ میں فرض نمازوں پر خصوصی توجہ کے ساتھ ساتھ کثرت سے نوافل بھی ادا کرنے چاہئیں۔

جو اوقات و لمحات خصوصی اہمیت و فضیلت کے حامل ہوں تو ان کی قدر کرنا ضروری ہے اور ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ نیکی و اطاعت کی ان بابرکت ایام کا استقبال سچی توبہ و رجوع الی اللہ سے کرے اور ان ایامِ فضیلت سے فائدہ اٹھانے کا پختہ عزم کرے اور اپنی آخرت کے لیئے بڑھ چڑھ کر نیک اعمال کرے اور یہ بھی ضروری ہے کہ ان مبارک لمحات میں ہر قسم کی معصیت اور نافرمانی سے اجتناب کرے کیونکہ مبارک لمحات و مقامات میں جس طرح نیکی کا اجر و ثواب بہت بڑھ جاتا ہے اسی طرح گناہ و معاصی کی شدت و سزا بھی سخت ہو جاتی ہے۔

ہمارہ دائرہ کار

دلشاد بیگم فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ) درج ذیل شعبہ جات میں کام کر رہی ہے

- ماہانہ راشن
- طبی امداد
- تعلیم
- روزگار کی فراہمی
- فوری وحادثاتی امداد
- پسماندہ علاقوں میں پانی کی فراہمی

DILSHADBEGUM FOUNDATION
Scholarship
DILSHAD BAIGUM FOUNDATION Reg
KARACHI
DISTRIBUTION
OF
RATION PACKAGES 201
DILSHADBEGUM FOUNDATION
DONATED BY:
رمشاء
S.No: 07

Reg. No. **KAR 090/2013/14**

DILSHADBEGUM
FOUNDATION

2-C, 2nd floor, Highland Traders Building Sunset
Commercial Lane, Street No. 6, DHA, Phase II Ext.
Karachi, PakistanMeezan Bank: Branch Phase II Ext.
DHA, Karachi Paikistan.

برائے رابطہ فون: 0213-5995928 موبائل: 0306-2907434
Email: dbf.sep@gmail.com Website: www.dbf.org.pk

Reg. No. **KAR 090/2013/14**

DILSHADBEGUM
FOUNDATION
Seerat Research Center

موسوعة السيرة النبوية

دلشاد بیگم فاؤنڈیشن

دلشاد بیگم فاؤنڈیشن کا قیام خدمت خلق کے جذبہ کے تحت عمل میں آیا ہے۔ 2014ء کے اوائل میں سوسائٹی رجسٹریشن ایکٹ ACT KAR 090/2013/14 کے تحت بطور فلاحی ادارہ کے اس کی بنیاد رکھی گئی۔

ہمارا عزم

دلشاد بیگم فاؤنڈیشن کا پختہ عزم ہے کہ معاشرہ کے تمام محروم، مجبور، مفلوک الحال، محتاج اور ضرورتمند افراد کی تکالیف اور دکھ درد کو دور کرنے کیلئے بھرپور اور ہر ممکن کوشش کرنا ہے۔

ہمارا وژن

ہر ممکن کوشش کر کے محروم طبقات کو بہتر سہولیات وضروریاتِ زندگی کی فراہم ہمارا مطمحِ نظر ہے۔

ہمارا دائرہ کار

دلشاد بیگم فاؤنڈیشن درج ذیل شعبہ جات میں کام کر رہی ہے۔

- تعلیم
- روزگار
- طبی امداد
- ماہانہ راشن
- حادثاتی امداد
- جہیز کی فراہمی

رکنیت:

DBF کی رکنیت ایسے تمام حضرات وخواتین کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے۔ جو فاؤنڈیشن کے ساتھ اخلاقی، مالی، رضا کارانہ یا کسی اور شکل میں تعاون کرنے پر تیار ہوں۔ آپ رکنیت فارم کو فاؤنڈیشن کی ویب سائٹ www.dbf.org.pk یا ہمارے نمائندے سے حاصل کر کے ہماری ٹیم کا حصہ بن سکتے ہیں۔

اکاؤنٹ ٹائٹل:

دلشاد بیگم فاؤنڈیشن میزان بینک برانچ، فیز 2 ایکسٹینشن، اکاؤنٹ نمبر: (0115)010-131-6232

2-C, 2nd floor, Highland Traders Building Sunset Commercial Lane,
Street No. 6, DHA, Phase II Ext. Karachi, Pakistan.

PH: 0092 21 35395928